

قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کی کارروائی

مولانا زاہد الرشدی

روزنامہ "پاکستان" لاہور کے ارجمند ۲۰۰۹ء کی خبر کے مطابق سینیٹ آف پاکستان کے جماعتِ اسلامی سے تعلق رکھنے والے رکن پروفیسر محمد ابراہیم نے قومی اسمبلی کی اپیکر محتمر مڈاکٹر فہیدہ مرزا کے نام ایک خط میں ان سے مطالبہ کیا ہے کہ ۲۷ اگسٹ ۱۹۶۷ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے پہلے پارلیمنٹ میں مسلسل کئی روز تک اس مسئلہ کی روشنی پر جو مباحثہ ہوا تھا اور جس کے نتیجے میں پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت کا درجہ دینے کا تاریخی فیصلہ کیا، اس فیصلے اور مباحثے کی تفصیلات منظر عام پر لائی جائیں۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے پارلیمنٹ نے یہ ساری کارروائی ان کیمروہ اجلاس میں کی تھی جس کی تفصیلات ابھی تک باضابطہ طور پر شائع نہیں ہوئیں۔ ملک کی منتخب پارلیمنٹ کے اس تاریخی فیصلے کے بارے میں عالمی سطح پر جو شکوہ و شبہات پھیلائے جا رہے ہیں اور قادیانیوں اور ان کے بھی خواہ حلقوں کے یہ طرفہ پروپیگنڈہ کے باعث پاکستان کے بارے میں بے اعتمادی کی جو فضایہ اسی کی وجہ سے ہے اس کو دور کرنے اور اس مسئلہ پر میں الاقوامی حلقوں میں پاکستان کی پوزیشن واضح کرنے کے لیے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ پارلیمنٹ کے اس مسلسل اجلاس کی کارروائی کو شائع کیا جائے تاکہ ملک کے عوام کے ساتھ ساتھ میں الاقوامی حلقوں میں بھی یہ بات واضح ہو سکے کہ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی وجہات کیا تھیں اور پاکستان کے مقنود دینی و سیاسی حلقوں کے موقف کی تفصیلات کیا تھیں۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم نے قومی اسمبلی کی اپیکر کے نام اپنے خط میں جسٹس صمدانی کمیشن کی روپورٹ شائع کرنے پر بھی زور دیا ہے جس میں چناب نگر (سابق ربوہ) کے ریلوے اٹیشن پر چناب ایکسپریس کے ذریعے سفر کرنے والے نشتر میڈیا یکل کالج ملتان کے مسلمان طلباء پر قادیانی طلباء کے حملہ اور تشدد اور پھر اس کے نتیجے میں ملک بھر میں قادیانیوں کے خلاف اٹھنے والی عوامی تحریک کے اسباب و عوامل پر بحث کی گئی تھی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پارلیمنٹ کے خفیہ اجلاس کی کارروائی اور جسٹس صمدانی کمیشن کی روپورٹ سامنے آنے سے ان بہت سے شکوہ و شبہات کا ازالہ ہو جائے گا جو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے دستوری فیصلے کے بارے میں میں الاقوامی حلقوں کے ساتھ ساتھ ملک کے اندر بعض لادین عناصر اور غیر مددار ذرائع ابلاغ کی طرف سے مسلسل پھیلائے جا رہے ہیں۔ اس لیے ہم سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم کے اس مطالبہ کی تائید کرتے ہوئے قومی اسمبلی کی اپیکر محتمر مڈاکٹر فہیدہ مرزا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس کی طرف سنجیدہ توجہ دیں۔ (مطبوعہ: ماہنامہ "نصرۃ العلوم" گوجرانوالہ، فروری ۲۰۰۹ء)